سوال

(308) کلالہ کیا ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کلالہ کیا ہوتا ہے؟ ایک آدمی فوت ہوا ہے جس کے صرف باپ کی طرف سے بہن بھائی موجود ہیں اور کوئی رشتہ دار زندہ نہیں، اس کے ترکہ کی تقسیم کیسے ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلالہ وہ شخص ہے جس کے نہ والدین ہوں، نہ دادا اور نہ اولاد، نہ پوتے پوتیاں، خواہ وہ میت مرد ہو یا عورت، وہ کلالہ ہے البتہ اس کے بہن بھائی ہوسکتے ہیں، کلالہ کے ترکہ کے متعلق دو باتوں کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

1 اگر کلالہ کے حقیقی بہن بھائی موجود ہیں اور سوتیلے بھی زندہ ہیں تو حقیقی بہن بھائیوں کی موجودگی میں سوتیلے بہن بھائی محروم ہوں گے اور اگر حقیقی نہ ہوں تو پھر سوتیلے بہن بھائیوں میں جائیداد تقسیم ہوگی۔

2 کلالہ کے بہن بھائیوں میں تقسیم ترکہ کی بالکل وہی صورت ہوگی جو اولاد کی صورت میں ہوتی ہے یعنی اگر ایک بہن ہے تو اسے نصف ملے گا اور اگر دو یا دو سے زیادہ ہیں تو انہیں دو تہائی ملے گا اور اگر صرف ایک ہی بھائی ہو تو تمام ترکہ کا واحد وارث ہوگا اور اگر بہن بھائی ملے جلے ہوں تو ان میں سے ہر مرد کو ۲ حصے اور ہر عورت کو ۱ حصہ ملے گا، جیسا کہ درج ذیل کی آیت کریمہ میں اس کی تفصیل ہے:

(ترجمہ): ''لوگ آپ سے کلالہ کے متعلق فتویٰ پوچھتے ہیں؟ آپ ان سے کہہ دیں اللہ تمہیں اس کے متعلق یہ فتویٰ دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص لاولد مر جائے اور اس کی ایک ہی بہن ہو تو اسے ترکہ کا نصف ملے گا اور اگر کلالہ عورت ہو یعنی لاولد ہو تو اس کا بھائی اس کا وارث ہوگا اور اگر بہنیں دو ہوں تو انہیں ترکہ سے دو تہائی ملے گا اور اگر کئی بہن بھائی یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے ہوں تو مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔'' [1]

صورت مسؤلہ میں جو آدمی فوت ہوا ہے وہ کلالہ ہے، اس کے صرف باپ کی طرف سے بہن بھائی زندہ ہیں اور کوئی قریبی رشتہ دار موجود نہیں، اس صورت میں پدری بہن بھائی اس کی جائیداد کے وارث ہوں گے، ترکہ بایں طور پر تقسیم کیا جائے کہ بھائی کو بہن کے مقابلہ میں دوگنا حصہ دیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]النساء: ۱۷۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:284

محدث فتویٰ